خبر نامہ ادارۂ تحقیق و تصنیف اسلامی (۲۸)

☆ صدرِ ادارہ اور امیر جماعت اسلامی ہند مولانا سید جلال الدین عمری کی علمی خدمات کے تعارف پر مشتمل ایک ویب سائٹ انگریزی اور اردو میں تیار کی گئی ہے۔ اس کا افتتاح ۱۹/ اپریل ۲۰۰۸ء کو مرکز جماعت اسلامی ہند، نئی دہلی میں مرکزی وزیر مملکت برائے امور داخلہ ڈاکٹر شکیل احمد کے ہاتھوں ہوا۔ مشہور دانش ور جناب سید حامد صاحب چانسلر جامعہ ہمدرد نے اس تقریب کی صدارت فرمائی۔ ڈاکٹر ظفر الاسلام خاں صدر آل انڈیا مسلم مجلس مشاورت و ایڈیٹر پندرہ روزہ ملی گزٹ مہمان خصوصی تھے۔ جناب سید سعادت اللہ حسینی رکن مرکزی مجلس شوریٰ جماعت اسلامی ہند و رکن مجلس منتظمہ ادارۂ تحقیق نے اس ویب سائٹ کا مظاہرہ کیا۔ اس موقع پر مولانا عمری کی علمی خدمات کے تعارف پر مشتمل، ڈاکٹر محمد رضی الاسلام ندوی (رکن ادارہ) کی ایک تحریر بھی پڑھ کر سنائی گئی۔ جماعت اسلامی ہند کے مرکزی قائدین اور دیگر اہم شخصیات اس تقریب میں شریک تھیں۔ اس ویب سائٹ کا پتا یہ ہے: www.jalaluddinumari.com

اس مناسبت سے مولانا نے ایک مختصر تحریر لکھی تھی وہ خبر نامہ کے آخر میں دی جا رہی ہے۔

☆ ۲۸-۳۰/ جمادی الاخریٰ ۱۴۲۹ھ، ۳-۵/ جون ۲۰۰۸ء میں مکہ مکرمہ میں رابطہ عالم اسلامی کی جانب سے عالمی اسلامی کانفرنس منعقد ہوئی۔ اس کا مرکزی موضوع بین مذاہب مکالمہ تھا۔ اس میں دنیا بھر سے پانچ سو سے زائد مندوبین شریک ہوئے۔ ہندوستان سے اس کانفرنس میں شرکت کے لیے جن حضرات کو مدعو کیا گیا تھا، ان میں مولانا سید جلال الدین عمری اور جناب اعجاز احمد اسلم سکریٹری جماعت اسلامی ہند و ایڈیٹر ہفت روزہ ریڈینس بھی تھے۔ اس مناسبت سے مولانا عمری نے تقریباً دو ہفتے سعودی عرب میں گزارے اور وہاں کے مختلف شہروں ریاض، دمام، مکہ مکرمہ، مدینہ منورہ اور جدہ میں دینی و تحریکی حلقوں میں آپ کے متعدد خطبات ہوئے۔

اسی طرح کی ایک عالمی اسلامی کانفرنس دوحہ (قطر) میں ۱۴-۱۶/ جمادی الاخری ۱۴۲۹ھ-۱۹-۲۱/ جون ۲۰۰۸ء میں منعقد ہوئی۔ اس میں بھی مولانا نے اپنے رفقاء جناب صدیق حسن صاحب نائب امیر جماعت اسلامی ہند اور جناب اعجاز احمد اسلم صاحب کے ساتھ شرکت کی اور 'اتحاد امت: اہمیت اور تقاضے' کے موضوع پر خطاب کیا۔

☆ فقہ اسلامی کے مختلف پہلوؤں پر مولانا عمری کے مقالات تحقیقات اسلامی اور ملک

کے دیگر مجلّات میں شائع ہوتے رہے ہیں۔ ان میں بہت سے مقالات ان کی کتابوں کا جزء بن گئے ہیں۔ جو مقالات کتابوں میں شامل نہیں ہوسکے ہیں ان کا ایک مجموعہ 'فقہی مباحث' کے عنوان سے تیار کیا گیا ہے جس کی جلد اشاعت متوقع ہے۔

دینی و دعوتی موضوعات پر مولانا کی متعدد مختصر تحریریں رسائل میں شائع ہوتی رہی ہیں۔ ان کے علاوہ ان کے متعدد خطابات کو بھی ضبط تحریر میں لاکر رسائل میں یا کتابچوں کی صورت میں شائع کیا گیا ہے۔ ایسے مضامین کا ایک مجموعہ مولانا کی نظر ثانی کے بعد 'دعوت و تربیت - اسلام کا نقطۂ نظر' کے عنوان سے ابھی حال میں مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز نئی دہلی نے شائع کیا ہے۔ صفحات ۱۳۶، قیمت =/۵۰ روپے۔

مولانا عمری کی تصانیف کے تراجم کا سلسلہ بحمد اللہ جاری ہے، حسب ذیل کتابچوں کے ہندی ترجمے جلد ہی شائع ہوئے ہیں۔ (۱) دولت میں خدا اور بندے کا حق، (۲) اللہ کا دین نوجوانوں سے کیا چاہتا ہے؟ (۳) خدا کی غلامی بندے کی معراج، (۴) اپنے خاندان کو خدا کے عذاب سے بچایئے۔

☆ مولانا سلطان احمد اصلاحی، جو ادارۂ تحقیق کے سینیر رکن تھے، اب ادارہ سے سبک دوش ہوگئے ہیں۔ ان کے اعزاز میں ایک الوداعی تقریب ۱۴/ اپریل ۲۰۰۸ء کو ادارہ کے آڈیٹوریم میں صدر ادارہ مولانا سید جلال الدین عمری کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ اس میں صدر ادارۂ علوم القرآن علی گڑھ و ناظم دار المصنفین اعظم گڑھ پروفیسر اشتیاق احمد ظلی، سابق امیر جماعت اسلامی ہند پروفیسر محمد عبدالحق انصاری، مشہور محقق و دانش ور اور ماہر اقتصادیات پروفیسر محمد نجات اللہ صدیقی نے اپنے تاثرات کا اظہار فرمایا اور مولانا اصلاحی کی خدمات کی ستائش کی۔ صدر ادارہ مولانا عمری نے ادارہ میں مولانا اصلاحی کی طویل رفاقت کو یاد کرتے ہوئے فرمایا کہ اگرچہ مولانا کا رسمی تعلق ختم ہو رہا ہے، لیکن غیر رسمی تعلق ان شاء اللہ آئندہ بھی باقی رہے گا۔ اس موقع پر رکن ادارہ ڈاکٹر محمد رضی الاسلام ندوی نے مولانا اصلاحی کی علمی خدمات کا مختصر تعارف پیش کیا۔

☆ ادارۂ تحقیق کے اسٹاف میں الحمد للہ دو افراد کا اضافہ ہوا ہے۔ ڈاکٹر مفتی محمد شمیم اختر قاسمی کا تقرر بحیثیت محقق و مصنف کیا گیا ہے۔ موصوف دینی تعلیم کے مشہور ادارہ دار العلوم دیوبند کے فارغ التحصیل ہیں اور ابھی حال میں انھیں شعبۂ دینیات (سنّی) مسلم یونی ورسٹی علی گڑھ سے پی ایچ ڈی کی ڈگری تفویض ہوئی ہے۔ ڈاکٹر محمد احمد فلاحی کا تقرر بحیثیت منتظم کیا گیا

ہے۔موصوف نے شعبۂ عربی، علی گڑھ مسلم یونی ورسٹی سے ڈاکٹریٹ کی ہے اور گزشتہ پانچ سال سے جماعت اسلامی ہند کی تصنیفی اکیڈمی سے وابستہ رہے ہیں۔ یہ تقریریاں ۱۴/ اپریل ۲۰۰۸ء کو ایک انٹرویو کے ذریعے کی گئی ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ان حضرات کی صلاحیتوں سے ادارۂ تحقیق کی سرگرمیوں میں اضافہ ہو اور امت کو فیض پہنچے۔

☆ رکن ادارہ ڈاکٹر محمد رضی الاسلام ندوی نے شام کے مشہور عالم ڈاکٹر محمد سعید رمضان البوطی کی کتاب **فقه السيرة النبوية** کا ترجمہ کیا ہے۔ یہ ترجمہ مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز نئی دہلی نے 'سیرت رسول- دروس ونصائح' کے نام سے شائع کیا ہے۔ پاکستان میں اس ترجمہ کو نشریات لاہور نے 'دروس سیرت' کے عنوان سے شائع کر دیا ہے۔ ہندوستانی ایڈیشن میں کسی قدر تلخیص کر دی گئی تھی، جب کہ پاکستانی ایڈیشن مکمل ہے۔ اس کے علاوہ اس میں اس کتاب کی احادیث وروایات پر علامہ البانی کے استدراکات کا ترجمہ بھی بطور ضمیمہ شامل کر دیا گیا ہے۔

ڈاکٹر ندوی نے ڈاکٹر محمد علی الہاشمی (سعودی عرب) کی کتاب **شخصية المسلم، كما يصوغها الاسلام في ضوء الكتاب والسنة** کا بھی ترجمہ کیا ہے۔ یہ ترجمہ بہت پہلے ہندوستان پبلی کیشنز دہلی سے 'اسلامی زندگی کتاب وسنت کی روشنی میں' کے نام سے شائع ہوا تھا۔ پاکستان کے کئی ناشرین نے اسے نام بدل بدل کر شائع کیا ہے۔ حال میں دارالاندلس لاہور کی طرف سے 'مثالی مسلمان کتاب وسنت کی روشنی میں' کے نام سے اس کی اشاعت عمل میں آئی ہے۔

(ویب سائٹ کے افتتاح کے موقع پر مولانا سید جلال الدین عمری نے حسب ذیل تحریر کے مواد کو زبانی پیش کیا تھا۔ اب یہی تحریر یہاں پیش کی جارہی ہے)

محترم صدر مجلس، مہمان خصوصی، جناب شکیل احمد خاں صاحب وزیر مملکت برائے امور داخلہ، ذمہ داران جماعت اور برادرانِ محترم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ

یہ اللہ تعالیٰ کا محض فضل وکرم ہے کہ اس عاجز کو آغاز شباب ہی سے تحریک اسلامی ہند سے وابستگی کی سعادت حاصل رہی اور اس کے ذریعہ اپنی اصلاح کی فکر کے ساتھ، دین کی خدمت، دعوت و تبلیغ اور اصلاح و تربیت کی کوششوں میں شرکت کے مواقع نصیب ہوتے رہے۔ تحریک اسلامی کے علاوہ دوسرے ملی اداروں اور تنظیموں سے بھی تعلق رہا اور اب بھی یہ تعلق قائم ہے۔ بسا اوقات انتظامی امور بھی انجام دینے پڑے، لیکن اس پورے عرصہ میں اصل توجہ اسلام کے مطالعہ کی طرف رہی۔ اس کے بعض پہلوؤں کو نسبتاً تفصیل سے سمجھنے کا موقع ملا۔ تحریر کا ذوق شروع سے رہا۔

ایک مرحلہ میں پانچ سال تک اس کی ادارت کے فرائض بھی انجام دیے۔ سہ ماہی تحقیقات اسلامی علی گڑھ کی ذمہ داری بھی اس کے آغاز ہی سے اس عاجز کے دوش ناتواں پر رہی۔ اب اس علمی وفکری مجلّہ نے اپنی عمر کے ۲۶ر سال پورے کر لیے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ اسے علمی دنیا میں ایک وقار اور اعتبار حاصل ہے۔ بڑی بات یہ ہے کہ اسلامی ذوق رکھنے والے اصحاب قلم کا ایک سرکل اس کے ذریعہ وجود میں آ گیا ہے۔ اس عاجز کے مضامین ماہ نامہ تجلی دیوبند، ماہ نامہ برہان دہلی، ماہ نامہ الفرقان لکھنؤ، ماہ نامہ فران کراچی، ماہ نامہ ترجمان القرآن لاہور، ماہ نامہ میثاق لاہور، ماہ نامہ راہِ اعتدال عمرآباد اور بعض دوسرے رسائل میں بھی شائع ہوتے رہے ہیں۔

اسلام کا اس کے اصل مآخذ سے کسی قدر تفصیل سے مطالعہ کا بڑا فائدہ یہ ہوا کہ اسلام کی حقانیت پر ایمان ویقین میں اضافہ ہوا اور یہ حقیقت سامنے آئی کہ دورحاضر کو اسلام کی رہنمائی کی اسی طرح ضرورت ہے جس طرح اپنے نزول کے وقت تھی۔ وہ ایک ابدی اور دائمی دین ہے۔ اس کے بتائے ہوئے راستے ہی سے آج کا سماجی، معاشرتی، تہذیبی اور سیاسی فساد دور ہوسکتا ہے۔ اسلام انسان کے مادی مسائل بھی حل کرتا ہے اور اسے روحانی سکون بھی فراہم کرتا ہے۔ میری جملہ تصنیفات، مضامین اور مقالات اسی حقیقت کو اجاگر کرتے ہیں۔ ان میں اسلام کو دنیا کے لیے ایک متبادل نظام فکر وعمل کی حیثیت سے پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

یہ محض اللہ کا فضل وکرم ہی ہے کہ اس نے ان بے جان تحریروں کو مقبولیت عطا کی۔ ہر کتاب کے متعدد ایڈیشن نکلے۔ بعض کے تراجم بھی انگریزی، عربی اور ملک کی علاقائی زبانوں میں ہوئے۔

ایک عرصہ سے دوست احباب کی خواہش تھی کہ ان تحریروں کو انٹرنیٹ پر آنا چاہیے۔ بعض دوستوں نے اپنے پسندیدہ انٹرنیٹ پر چندایک تحریریں ڈال رکھی ہیں۔ مجھے خوشی ہے کہ چندایک عزیزوں کی کوشش سے آج میرے نام سے یہ ویب سائٹ شروع ہورہی ہے۔ امید ہے، اس کے مواد میں اضافہ ہوگا اور نئے سوالات وجوابات کا سلسلہ بھی جاری ہوگا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس سے وہ فائدہ حاصل ہو جس کی توقع کی جارہی ہے۔

میں صدر مجلس محترم سید حامد صاحب، مہمان خصوصی جناب شکیل احمد خاں صاحب وزیر مملکت برائے امور داخلہ، محترم مولانا سراج الحسن صاحب ، محترم ڈاکٹر عبدالحق انصاری صاحب سابق امراء جماعت، دیگر ذمہ دارانِ جماعت اور سب ہی دوستوں کا شکرگزار ہوں کہ انھوں نے اس پروگرام میں شرکت کی زحمت کی اور ہمت افزائی فرمائی۔ اللہ تعالیٰ جزائے خیر سے نوازے۔